شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن

فضائل و برکات رمضان شریف

مؤلف

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی
نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

- فضائل رمضان
- فضائل قرآن
- فضائل اعتکاف
- فضائل شب قدر
- صدقہ فطر

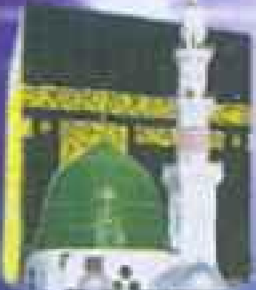

مکتبۃ الحسن لاہور

ASHRAFIA ISLAMIC UNIVERSITY
معہد ام القریٰ
UMMUL QURA INSTITUTE

ترسیل کنندہ معہد ام القریٰ جامعہ اشرفیہ لاہور
فیروز پور روڈ، لاہور

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین اما بعد:

زیرِ نظر رسالہ رمضان کے فضائل اور قرآن کی عظمت کے سلسلے میں تحریر کیا گیا ہے اور اس میں چالیس احادیث مبارکہ کا انتخاب کر کے آنحضرت ﷺ کی اس دعا کو مقصد بنایا گیا ہے جس میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ جس شخص نے میری چالیس احادیث امت کو پہنچائیں تو میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دینے والا اور سفارشی بنوں گا حق شانہ ہماری اس معمولی سی کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمالے تو کیا عجب یہ حقیر سا عمل ہمارے لئے نجات کا باعث بن جائے۔

قارئین کرام سے التماس ہے کہ اگر اس میں کوئی غلطی و کوتاہی ہو یا مفید مشورہ ہو تو مطلع فرما کر کرم فرمائیں آخر میں درخواست ہے کہ اس کتاب کے معاونین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں خصوصاً مولوی عبدالوحید سلمہ اور مولوی محمد اسلم سلمہ کو کہ جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب میں

تعاون کیا ہے۔

اللہ جل شانہ ان کو اور تمام معاونین کو دارین کی سعادتیں نصیب فرمائے اور اس رسالے کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے انتہائی مؤدبانہ گزارش ہے کہ احقر اور اہل وعیال کے لئے عافیت اور حسن خاتمہ کی دعا فرمائیں۔

جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزا

محتاج دعا

مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب

استاذ الحدیث ونائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوانات
	فضائل رمضان
1	استقبالِ رمضان
2	ایک فرض کا ستر فرض کے برابر ثواب
3	رمضان کے پہلے دوسرے اور تیسرے حصہ کی فضیلت
4	روزہ افطار کرانے کی فضیلت
5	رضاءِ خداوندی کا نسخہ
6	غلاموں پر شفقت کرنا
7	حوضِ کوثر سے پانی کا حصول
8	اللہ کی پسندیدہ خوشبو
9	جبرائیل علیہ السلام کی بددعا
10	رحمتِ خاصہ کا نزول
11	دعا کی یقینی قبولیت
12	روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی
13	سحری کھانے کی اہمیت
14	سحری کھانے کی برکت
15	صوم رمضان کی اہمیت
16	جہنم سے خلاصی
17	رضوان علیہ السلام اور مالک علیہ السلام کو خصوصی حکم
18	سال بھر کے روزوں کا ثواب
19	**فضائل قرآن** ۔ قرآن کی سفارش
20	علانیہ اور خفیہ صدقہ

فہرست

نمبر شمار	عنوانات
21	بہترین انسان
22	قرب الٰہی کا ذریعہ
23	ویران گھر
24	اخروی بلندی اور تذلل
25	معجزہ قرآن
26	وجہ افتخار
27	دنیا کا نور اور آخرت کا ذخیرہ
28	اللہ کا کنبہ
29	غافلین سے نکلنا
30	درجات جنت کا حصول
	فضائل اعتکاف
31	اعتکاف کی فضیلت
32	دوزخ سے دوری
	فضائل شب قدر
33	گناہوں کی معافی
34	ہزار مہینوں سے افضل رات
35	لیلۃ القدر کی تلاش
36	بہترین دعا
37	مزدور کی مزدوری
38	حضرت جبرائیل علیہ السلام کی دعا
	صدقہ فطر
39	فرضیت صدقہ فطر
40	غرباء پر خصوصی شفقت

① استقبال رمضان

خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ اٰخِرِ یَوْمٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ یٰاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَهْرٌ عَظِیْمٌ مُّبَارَکٌ شَهْرٌ فِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

مشکوۃ ج ۱، ص ۱۷۳ (مکتبہ المصباح لاہور)

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے شعبان کی آخری تاریخ کو ہمیں خطبہ دیا فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آ رہا ہے، بہت مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے یعنی شب قدر۔

تشریح حدیث مذکورہ میں آنحضرت ﷺ نے جس اہمیت کے ساتھ رمضان سے ایک دن پہلے صحابہ کو جمع فرما کر جن برکات کا ذکر کیا ہے یہ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے لئے عظیم سبق ہے تاکہ اس ماہ مبارک سے نفع اٹھانے کے لئے انسان تیار ہو جائے۔

مسئلہ کسی قسم کا انجکشن یا ٹیکہ لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا خواہ طاقت کے لئے لگوایا جائے۔

② ایک فرض کا ستر فرض کے برابر ثواب

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: شَهْرٌ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَقِيَامَ لَيْلِهِ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيضَةً فِيْ مَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيضَةً فِيهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ ۔

مشکوۃ ج ۱، ص ۱۷۳

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے کو فرض کیا ہے۔ اور اس کے قیام (تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا ہے جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کرے ایسا ہے جیسے غیر رمضان میں فرض ادا کیا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں فرض ادا کرے وہ ایسا ہے گویا کہ ستر فرض ادا کیے غیر رمضان میں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں ایک فرض کی ادائیگی پر ستر فرائض کے برابر ثواب اور تراویح اور دیگر نیکیوں کی وجہ سے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا سنہری موقع

ہے تراویح کی نماز میں چالیس سجدے مقرر فرما کر اس طرف اشارہ فرمایا کہ حالت سجدہ میں اللہ کا قرب سب سے زیادہ حاصل ہوتا ہے جو قرب اللہ جل شانہ کا بندہ کو ملتا ہے وہ غیر سجدہ میں نہیں مل سکتا اسی کو حدیث میں

”الصلوۃ معراج المؤمنین“ فرمایا ہے۔

مسئلہ کسی عذر سے رگ کے ذریعے طاقت کے لئے گلوکوز چڑھوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

اللّٰھم
صل علی محمد و علی آل محمد
کما صلیت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم
انک حمید مجید

اللّٰھم
بارک علی محمد و علی آل محمد
کما بارکت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم
انک حمید مجید

(۳) رمضان کے پہلے دوسرے اور تیسرے حصہ کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ۔

مشکوۃ ج ۱، ص ۱۷۳

ترجمہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس مہینہ کا اول حصہ رحمت ہے اوسط حصہ مغفرت ہے اور آخر حصہ آگ سے آزادی ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس مبارک مہینہ کا ایک ایک لمحہ اللہ کی مغفرت اور بخشش کو بیان کر رہا ہے۔ رمضان کے آغاز سے لے کر پہلا عشرہ کہ جس میں رحمت کا ذکر ہے اور دوسرا عشرہ جو مغفرت اور بخشش کا ذریعہ ہے۔ اور آخری حصہ جہنم سے خلاصی کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اللہ جل شانہ ہمیں رمضان المبارک کے ایک ایک لمحہ کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ خود بخود قے کے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

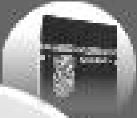

④ روزہ افطار کرانے کی فضیلت

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ فَطَّرَ فِيهِ صَائِمًا كَانَ مَغْفِرَةً لِذُنُوبِهِ وَعِتْقَ رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ ط

ترمذی ج ۱، ص ۲۷۸ (مکتبہ رحمانیہ لاہور)

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے تو یہ اس کے لئے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں افطار کی عظیم فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جس سے یہ بات بخوبی معلوم ہوئی کہ حق جل شانہ اس ماہ مبارک میں بندوں کی مغفرت اور بخشش کا بہانہ ڈھونڈتے ہیں۔ روزہ دار کو افطار کرانے والے کے لئے گناہ کی معافی اور آگ سے خلاصی کی بشارت ہے۔

مسئلہ سوتے ہوئے احتلام ہو جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

⑤ رضاء خداوندی کا نسخہ

قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم : وَاسْتَكْثِرُوا فِيهِ
مِنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ خَصْلَتَيْنِ تُرْضُونَ
بِهِمَا رَبَّكُمْ وَخَصْلَتَيْنِ لَا غِنَاءَ بِكُمْ
عَنْهُمَا فَأَمَّا الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ
تُرْضُونَ بِهِمَا رَبَّكُمْ فَشَهَادَةُ أَنْ
لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَتَسْتَغْفِرُونَهُ وَأَمَّا
الْخَصْلَتَانِ اللَّتَانِ لَا غِنَاءَ بِكُمْ
عَنْهُمَا فَتَسْئَلُونَ اللهَ الْجَنَّةَ وَ
تَعَوَّذُونَ بِهٖ مِنَ النَّارِ ط

الترغیب ج ۲، ص ۲۸۹ (اشرف اکیڈمی لاہور)

ترجمہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ چار چیزوں کی اس میں (رمضان میں) کثرت رکھا کرو جن میں سے دو چیزیں اللہ کی رضا کے واسطے اور دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے تمہیں چارہ کار نہیں پہلی دو چیزیں جن سے تم اپنے رب کو راضی کرو وہ کلمہ طیبہ اور استغفار کی کثرت ہے۔ اور دوسری دو چیزیں یہ ہیں

کہ تم جنت کی طلب کرو اور آگ سے پناہ پکڑو۔

تشریح حدیث مذکورہ میں آنحضرت ﷺ رمضان میں چار چیزوں پر رمضان میں عمل کرنے کی ترغیب دلائی۔

۱۔کلمہ طیبہ ۲۔استغفار ۳۔جنت کا سوال ۴۔جہنم سے پناہ۔

ان چاروں چیزوں کے حصول کے لئے اسلاف نے ایک وظیفہ بیان فرمایا ہے جسے میرے شیخ حضرت ڈاکٹر حفیظ اللہ صاحب مہاجر مدنی نے احقر سے فرمایا اور وہ یہ ہے۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ نَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ
وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ"۔

مسئلہ ایسی آکسیجن لینا جو خالص ہو اور اس میں ادویات کے اجزاء شامل نہ ہوں تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

⑥ غلاموں پر شفقت کرنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوْکِہٖ فِیْ رَمَضَانَ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ وَ اَعْتَقَہٗ مِنَ النَّارِ۔ مشکوۃ ج ۱، ص ۱۷۳

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رمضان میں اپنے غلام (خادم) کے بوجھ کو ہلکا کردے حق تعالیٰ شانہٗ اس کی مغفرت فرماتے ہیں اور آگ سے اس کو آزادی عطا فرماتے ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں حکم دیا گیا ہے کہ رمضان میں اپنے ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک، نرمی اور شفقت و محبت کا معاملہ کیا جائے۔ آنحضرت ﷺ نے ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک اور شفقت کی بار بار تاکید فرمائی ہے۔ اور رمضان میں سہولت دینے والوں کے لئے گناہوں کی مغفرت اور جہنم سے خلاصی کی بشارت ہے۔

مسئلہ آنکھوں میں دوا یا سرمہ لگانا مفسد صوم نہیں ہے۔

۷ حوض کوثر سے پانی کا حصول

قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم : مَنْ سَقٰی صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتّٰی يَدْخُلَ الْجَنَّةَ ۔

مشکوۃ ج ۱، ص ۱۷۴

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے پانی پلایا روزہ دار کو حق تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو میرے حوض سے پانی پلائے گا وہ ایسا پانی ہوگا کہ اس کے بعد جنت میں داخل ہونے تک پیاس نہیں لگے گی۔

تشریح حدیث مذکورہ میں روزہ دار کی پیاس کو بجھانے والے کے لئے کتنی بڑی بشارت ہے۔ کہ حضور ﷺ حوض کوثر کا پانی پلانے کی خوشخبری سنا رہے ہیں۔ کہ جس کے بارے میں روایتوں میں آتا ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں حوض کوثر پر اپنی امت کی ملاقات کے لئے موجود ہوں گا۔ اللہ جل شانہ، ہم سب کو حوض کوثر کا پانی جناب رسول اللہ ﷺ کے دست شفقت سے عنایت فرمائے۔ (آمین)

مسئلہ عطر یا پھولوں کی خوشبو سونگھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

⑧ اللہ کی پسندیدہ خوشبو

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ۔

مسلم ج ۱، ص ۳۶۳ (قدیمی کتب خانہ کراچی)

ترجمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں روزہ دار کے منہ سے بھوک کی وجہ سے بدبو کی اس قدر تعریف، فرمائی گئی ہے کہ اللہ جل شانہ کے ہاں مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ اللہ ہمیں اس کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ غیبت کرنا لڑنا جھگڑنا اور گالی گلوچ کرنا خواہ کسی انسان کو گالی دے یا بے جان کو تو روزہ نہیں ٹوٹتا مگر سخت ناپسندیدہ ہے۔

۹ جبرائیل علیہ السلام کی بددعا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ جِبْرَئِیْلَ عَرَضَ لِیْ فَقَالَ بَعُدَ مَنْ آدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهٗ قُلْتُ اٰمِيْنَ۔

الترغیب ج۲، ص ۲۸۵، ۲۸۶

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے اور انہوں نے کہا کہ ہلاک ہو وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا! آمین۔

تشریح حدیث مذکورہ میں بڑی سخت تنبیہ فرمائی گئی ہے ان لوگوں کے لئے جن کو رمضان کا مہینہ ملے اور وہ اپنی بخشش کی کوشش نہ کریں۔ تعجب ہے اس شخص پر کہ جس کے سامنے جہنم جیسی آگ اور اس سے بچنے کا راستہ مل رہا ہو اور پھر بھی وہ کوشش نہ کرے۔ اس کو قرآن کریم نے فرمایا فما اصبرھم علی النار۔ کہ جہنم جیسی آگ سہنے کے لئے انسان کس طرح اپنے آپ کو تیار کر رہا ہے۔

مسئلہ کلی کرنے یا ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

⑩ رحمت خاصہ کا نزول

قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم : حَضَرَنَا رَمَضَانُ اَتَاکُمْ رَمَضَانُ شَهْرُ بَرَکَةٍ يَغْشَاكُمُ اللّٰهُ فِيْهِ فَيُنْزِلُ الرَّحْمَةَ وَيَحُطُّ الْخَطَايَا وَيَسْتَجِيْبُ فِيْهِ الدُّعَاءَ ۔

الترغيب ج ۲، ص ۲۹۵

ترجمہ حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان کا مہینہ آ گیا ہے جو بڑی برکت والا ہے، حق تعالیٰ شانہ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اپنی رحمت خاصہ نازل فرماتے ہیں۔ خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں۔ دعاء کو قبول فرماتے ہیں۔

تشریح حدیث مبارکہ میں اللہ جل شانہٗ کی اس ماہ مبارک میں رحمت خاصہ کے نازل ہونے کا ذکر ہے۔ اور پھر خصوصیت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ اللہ کو راضی کرنے اور منوانے اور اپنی حاجات و مقاصد کو حاصل کرنے کا یہ بہترین موقع ہے اس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

مسئلہ غسل جنابت کو قصداً صبح صادق تک مؤخر کرنا مفسدِ صوم نہیں ہے۔

۱۱ دعا کی یقینی قبولیت

قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : اِنَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ يَعْنِي فِي رَمَضَانَ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً ۔ الترغیب ج ۲، ص ۲۹۵

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں ہر مسلمان کے لئے ہر شب و روز میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں ایک دعا کی قبولیت کا یقینی ذکر ہے۔ میرے بڑے بھائی حضرت مولانا عبدالرحمٰن اشرفی صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر وہ ایک دعا یہ مانگ لی جائے کہ یا اللہ میری ساری دعائیں قبول فرما تو اس کا معنی یہ ہوگا کہ اس کی کوئی دعا رد نہ ہوگی اللہ ہمیں دل سے دعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مسئلہ دانت نکلوانے کے لئے منہ میں ٹیکہ لگوایا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

۱۲ روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ : لَا تُرَدُّ دَعْوَۃُ الصَّائِمِ حَتّٰی یُفْطِرَ ط الترغیب ج ۲، ص ۲۸۲

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس بات کو بیان فرمایا گیا ہے کہ افطار کا وقت قبولیت دعا کا وقت ہے۔ لہٰذا اس وقت آدمی کھانے پینے کی اشیاء کی طرف متوجہ ہونے سے پہلے اللہ جل شانہ کی بارگاہ میں دعا کا معمول بنائے اس لئے کہ یہ قبولیت کی گھڑی ہے۔

مسئلہ کسی شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ بوس وکنار کیا اور اسے انزال بھی ہو گیا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

۱۳ سحری کھانے کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ ط

الترغیب ج ۲، ص ۳۱۱

ترجمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خود حق تعالیٰ شانہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں سحری کھانے والوں پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی طرف سے خصوصی رحمت کے نازل ہونے کی گھڑی کا ذکر ہے سحری میں غفلت کرنے والوں کو اس بات کی طرف خیال کرنا چاہیے کہ اللہ جل شانہ کی رحمت کے ملنے کی یہ گھڑی ہے۔ اور آدمی غفلت کی نیند سو کر اس نعمت عظمیٰ سے محروم رہے بڑی بدنصیبی ہے۔

مسئلہ بیماری یا کسی اور مجبوری کی وجہ سے روزہ افطار کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

⑭ سحری کھانے کی برکت

قَالَ النَّبِیُّ ﷺ : تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السُّحُوْرِ بَرَکَۃً ۔

بخاری شریف ج ۱، ص ۲۵۷ (قدیمی کتب خانہ کراچی)

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سحری کھایا کرو کہ سحری میں برکت ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس بات کی بشارت ہے کہ سحری کھانے والوں کے مال اولاد اور گھر میں برکت آتی ہے سحری کا وقت قبولیت دعا کا اور اللہ جل شانہ سے اپنی تمام مرادوں کے مانگنے کا وقت ہے سحری کا کھانا عبادت اور چند نوافل تہجد کی نیت سے پڑھ لیئے جائیں۔ اور اس کے انوار و برکات سال بھر انسان کو محسوس ہوتے ہیں۔

مسئلہ سحری کا وقت خیال کر کے صبح صادق ہو جانے کے بعد سحری کھانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

صوم رمضان کی اہمیت ⑮

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ فِیْ غَیْرِ رُخْصَۃٍ رَخَّصَھَا اللّٰہُ لَہٗ لَمْ یَقْضِ عَنْہُ صِیَامُ الدَّھْرِ

بخاری شریف ج ۱، ص ۲۵۹

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کی دی ہوئی رخصت کے بغیر رمضان میں روزہ نہ رکھا تو ساری عمر کے روزے اس کی کمی پوری نہ کر سکیں گے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں رمضان کے روزے کی اہمیت کا اندازہ لگایئے رمضان کے ایک روزہ کے بدلے عمر بھر کے روزے بھی رکھے جائیں تو اس کمی کو پوری نہ کر سکیں گے کوتاہی غفلت اور سستی کی بنا پر روزہ چھوڑنے والے کو اس سے سبق لینا چاہیے۔

مسئلہ جان جانے کا خطرہ ہو تو ماہر دین دار طبیب یا ڈاکٹر کی اجازت سے روزہ توڑنا جائز ہے۔

(۱۶) جہنم سے خلاصی

قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم : وَلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِّنْ شَھْرِ رَمَضَانَ عِنْدَ الْاِفْطَارِ اَلْفُ اَلْفِ عَتِیْقٍ مِّنَ النَّارِ۔

کنز العمال ج۸، ص ۴۶۹ (مؤسسۃ الرسالۃ بیروت)

ترجمہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ شانہ رمضان شریف میں روزانہ افطار کے وقت دس لاکھ آدمیوں کو جہنم سے خلاصی عطا فرماتے ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں افطار کے وقت اتنی بڑی بشارت کہ جہنم سے خلاصی کا روزانہ پروانہ ملتا ہے۔ اس وقت یہ دعا ضرور کریں کہ اے اللہ ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل فرما جن کے بارے میں آپ کا ارشاد ہے کہ اس متبرک وقت میں جہنم سے خلاصی دی جارہی ہے۔

مسئلہ حاملہ عورت اپنی یا بچہ کی جان کو نقصان سے بچانے کے لیے روزہ چھوڑ سکتی ہے مگر بعد میں قضا کرنا پڑے گی۔

۱۷ رضوان علیہ السلام اور مالک علیہ السلام کو خصوصی حکم

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ يَا رِضْوَانُ افْتَحْ أَبْوَابَ الْجِنَانِ وَيَا مَالِكُ أَغْلِقْ أَبْوَابَ الْجَحِيْمِ عَنِ الصَّائِمِيْنَ مِنْ أُمَّةِ أَحْمَدَ ﷺ

کنزالعمال ج۸، ص ۲۷۴، ۲۳۷۲۳

ترجمہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ شانہ رضوان سے فرما دیتے ہیں کہ جنت کے دروازے کھول دو اور مالک (داروغۂ جہنم) سے فرماتے ہیں کہ احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت کے روزہ داروں پر جہنم کے دروازے بند کرو۔

تشریح حدیث مذکورہ میں حق جل شانہ نے بخشش کا ایسا دربار رمضان میں کھولا کہ حکم دیا جاتا ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جائیں بخشش کے اس بے بہا موقع سے فائدہ نہ اٹھانا کس قدر محرومی ہے اللہ ہمیں اس کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ بچے کو دودھ پلانے والی عورت، اگر کسی نقصان کا اندیشہ ہو تو روزہ چھوڑ سکتی ہے بعد میں قضا کرے گی۔

۱۸ سال بھر کے روزوں کا ثواب

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ : قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ بِسِتَّةٍ مِنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ ؎

مسلم ج ۱، ص ۳۶۹

ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں شوال کے چھ روزوں کے بارے میں کتنی بڑی بشری ہے گویا کہ عمر بھر کے روزوں کے برابر ثواب دیا جارہا ہے سلف صالحین نے شوال کے روزوں کے بارے میں اپنے تجربات کی روشنی میں بے شمار فوائد تحریر فرمائے ہیں۔

مسئلہ شیخ فانی کے لئے روزہ چھوڑ کر فدیہ دینا جائز ہے۔

(۱۹) قرآن کی سفارش

قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم : مَا مِنْ شَفِيعٍ أَفْضَلُ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ لَا نَبِيٌّ وَّلَا مَلَكٌ وَّلَا غَيْرُهٗ ط

سنن دارمی ج ۱، ص ۷۰

ترجمہ نبی علیہ السلام نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کلام پاک سے بڑھ کر کوئی سفارش کرنے والا نہ ہوگا نہ کوئی نبی نہ کوئی فرشتہ اور نہ کوئی اور۔

تشریح حدیث مذکورہ میں قرآن پاک کی کتنی بڑی عظمت کو بیان فرمایا گیا ہے کہ قیامت کی سختی کے وقت کونسا ایسا شخص ہوگا۔ جو سفارش کا متلاشی نہ ہو ایسے وقت میں سب سے بڑا سفارشی بھی کلام اللہ ہوگا۔ اللہ اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مسئلہ کسی شخص نے یہ سمجھ کر کہ سورج غروب ہو گیا اور افطار کر لیا حالانکہ سورج غروب نہیں ہوا تھا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

۲۰ علانیہ اور خفیہ صدقہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: اَلْجَاھِرُ بِالْقُرْاٰنِ کَالْجَاھِرِ بِالصَّدَقَۃِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْاٰنِ کَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَۃِ [1]

[1] ترمذی ج ۲، ص ۵۸۵

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کلام اللہ کا علانیہ پڑھنے والا علانیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور آہستہ پڑھنے والا خفیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں کلام اللہ کی تلاوت کرنیوالے کو صدقہ کرنے والے کی طرح ثواب کی بشارت دی گئی ہے جس سے یہ بات بخوبی معلوم ہوتی کہ قرآن مجید کی تلاوت وہ عظیم صدقہ جاریہ ہے کہ جس کے برکات انسان کی زندگی میں اور موت کے بعد ملتے رہیں گے۔

مسئلہ قصداً منہ بھر کرکے قے کرلینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۱) بہترین انسان

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ط ترمذی ج ۲، ص ۵۸۳

ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان کہ روئے زمین پر سب سے بہتر وہ انسان ہے جو قرآن پڑھتا اور پڑھاتا ہے قرآن کریم کے طلباء اور اساتذہ اس حدیث مبارکہ کو بار بار پڑھیں اور غور کریں کہ حضور کتنی بڑی بشارت اور خوشخبری عطا فرما رہے ہیں۔ اللہ ہمیں قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ لوبان یا عود وغیرہ کا دھواں قصداً ناک یا حلق میں پہنچانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(۲۲) قرب الٰہی کا ذریعہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : اِنَّکُمْ لَا تَرْجِعُوْنَ اِلَی اللّٰہِ بِشَیْءٍ اَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْہُ یَعْنِی الْقُرْاٰنَ ط

ترمذی ج۲، ص ۵۸۴

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اللہ جل شانہ کی طرف رجوع اور اس کے یہاں تقرب اس چیز سے بڑھ کر کسی اور چیز سے حاصل نہیں کر سکتے جو خود حق سبحانہ سے نکلی ہے یعنی کلام پاک۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اللہ جل شانہ نے سب سے زیادہ قرب حاصل کرنے کا ذریعے تلاوت قرآن کو قرار دیا ہے۔ قرآن کی تلاوت کرنے والا مقام قرب میں ہوتا ہے۔ اسی لئے تلاوت کے بعد مانگی جانے والی دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں۔

مسئلہ انہیلر کو روزہ کی حالت میں استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۳) ویران گھر

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : اِنَّ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ جَوْفِہٖ شَیْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ کَالْبَیْتِ الْخَرِبِ ط

ترمذی ج ۲، ص ۵۸۴

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے قلب میں قرآن شریف کا کوئی حصہ بھی نہ ہو وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس دل کو کہ جس میں قرآن کریم کا کوئی حصہ نہ ہو اس ویران اور تباہ گھر کے مثل فرمایا گیا ہے۔ بڑا محروم ہے وہ شخص کہ جس کا دل اللہ کی یاد اور اس کی کلام سے خالی ہو۔

مسئلہ انجائنا کے مریضوں کا گولی زبان کے نیچے رکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۴۴) اخروی بلندی اور تذلل

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ ؕ سنن ابن ماجه ص ۲۰ (قدیمی کتب خانہ کراچی)

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی اس کتاب یعنی قرآن پاک کی وجہ سے کتنے ہی لوگوں کو بلند کرتا اور کتنے ہی لوگوں کو پست و ذلیل کرتا ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں یہ بات بڑے واضح انداز میں فرمائی گئی ہے قرآن وہ نعمت ہے کہ جس کی وجہ سے اللہ اپنے بندوں کو دنیا اور آخرت میں ترقیاں اور بلندیاں نصیب کرتا ہے۔ اور بہت سے لوگوں کو اس قرآن کے چھوڑنے کی وجہ سے دنیا اور آخرت میں ذلیل کرتا ہے مسلمان کی عزت اور سربلندی قرآن پاک پر عمل کرنے میں ہے۔

مسئلہ ٹوتھ پیسٹ یا منجن کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا بلکہ مکروہ ہو جاتا ہے۔

۲۵ معجزہ قرآن

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: لَوْ جُعِلَ الْقُرْاٰنُ فِیْ اِھَابٍ ثُمَّ اُلْقِیَ فِی النَّارِ مَا احْتَرَقَ۔

مشکوٰۃ شریف ج ۱، ص ۱۸۶

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر قرآن شریف کو چمڑے میں رکھ کر آگ میں ڈال دیا جائے تو وہ نہ جلے گا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں قرآن کریم کے اس معجزے کو بیان کیا گیا ہے اگر چمڑے میں رکھ کر آگ میں ڈالا جائے تو اللہ جل شانہ بطور معجزہ کے اس کو محفوظ فرماتے ہیں۔

مسئلہ ضرورت کے وقت کسی چیز کو چکھ کر تھوک دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(۲۶) وجۂ افتخار

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا يَتَبَاهُوْنَ بِهٖ وَاِنَّ بَهَاءَ اُمَّتِيْ وَشَرَفَهَا الْقُرْاٰنُ۔ رواه في الحلية

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کے لئے کوئی شرافت وافتخار ہوا کرتا ہے جس سے وہ تفاخر کرتا ہے میری امت کی رونق اور افتخار قرآن شریف ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اس امت کی رونق اور افتخار کو قرآن کریم سے جوڑا گیا ہے کس قدر خوش نصیب ہیں وہ طلبہ اور اساتذہ جن کو اللہ نے اس امت کی رونق قرار دیا ہے۔ اللہ جل شانہ اس کی قدر کی توفیق عطا فرمائے۔

مسئلہ بھول کر کھانا کھانے یا کوئی چیز پینے سے یا بھول کر بیوی سے صحبت کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۲۷ دنیا کا نور اور آخرت کا ذخیرہ

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ نُوْرٌ لَّكَ فِي الْأَرْضِ وَ ذُخْرٌ لَّكَ فِي السَّمَاءِ ط رواہ ابن حبان

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تلاوت قرآن کا اہتمام کرو کہ یہ دنیا میں نور ہے اور آخرت میں ذخیرہ ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں تلاوت قرآن کا اہتمام کرنے والے کے لئے یہ بشری ہے کہ دنیا میں یہ وہ نور اور روشنی ہے کہ جس کے ذریعے انسان کو قدم قدم پر راہنمائی ملتی ہے اور آخرت میں نیک اعمال کے ثمرات کا سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔

مسئلہ اپنی بیوی سے قصداً صحبت کرنا روزہ کو توڑ دیتا ہے اور قضا و کفارہ دونوں واجب ہو جاتے ہیں۔

الله کا کنبہ (۲۸)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: اِنَّ اَھْلَ الْقُرْاٰنِ ھُمْ اَھْلُ اللّٰہِ وَخَاصَّتُہٗ

سنن ابن ماجہ ص ۱۹

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ قرآن شریف والے اللہ کے اہل ہیں اور اس کے خواص ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں قرآن پڑھنے اور پڑھانے والوں کو اللہ کا کنبہ اور اس کے خواص قرار دیا گیا ہے بھلا اس سے بڑھ کر بھی کوئی عظمت ہوگی جس کو اللہ جل شانہ کا یہ قرب اور خصوصی رحمت مل جائے۔ قابل رشک ہیں وہ طلبہ اور وہ قراء وحفاظ جو قرآن کریم کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔

مسئلہ ایسی چیز جو دوا یا غذا یا لذت کے لئے استعمال کی جاتی ہو تو قصداً کھا پی لینے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور قضا وکفارہ دونوں ادا کرنا ہوں گے۔

(۲۹) غافلین سے نکلنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : مَنْ قَرَءَ عَشْرَ اٰیَاتٍ فِیْ لَیْلَۃٍ لَمْ یُکْتَبْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ ط الترغیب ج۲، ص ۳۰۲، ۳۰۳

ترجمہ جو شخص کسی رات میں قرآن کی دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ اس رات غافلین میں سے شمار نہیں ہوگا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں دس آیتوں کی تلاوت کرنے والوں کو غافلین کی فہرست سے باہر نکالے جانے کی کتنی بڑی بشارت ہے بھلا دس آیتیں پڑھنے پر کتنا وقت لگتا ہے اللہ ہمیں قرآن کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

مسئلہ مسواک خواہ خشک ہو یا تازہ کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۳۰ درجات جنت کا حصول

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم: یُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اِقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ کَمَا کُنْتَ تُرَتِّلُ فِی الدُّنْیَا فَاِنَّ مَنْزِلَکَ عِنْدَ اٰخِرِ اٰیَۃٍ تَقْرَءُھَا۔

ترمذی ج ۲، ص ۵۸۴

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت میں صاحب قرآن کو کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور (جنت کے درجوں پہ) چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسے تو دنیا میں پڑھتا تھا۔ پس تیری آخری منزل وہ ہوگی جو تو آخری آیت پڑھے گا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں تلاوت قرآن کرنے والے کو ایک ایک کلمہ پر درجات کی بلندی نصیب ہوتی ہے بشرطیکہ تلاوت ترتیل یعنی اس کی ادائیگی میں تلفظ اور مخارج کا خیال رکھا جائے قرآن حکیم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا اسی طرح فرض ہے کہ جس طرح نماز۔

مسئلہ سخت ضرورت کے وقت خون چڑھوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(۳۱) اعتکاف کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : اَلْمُعْتَكِفُ هُوَ يَعْتَكِفُ الذُّنُوْبَ يُجْرٰى لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا

مشکوٰۃ ج ۱، ص ۱۸۳

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ معتکف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے لئے اتنی ہی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جتنی کے کرنے والے کے لئے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اعتکاف کرنے والے کے لئے اگر وہ سویا بھی رہے تو اس کے اعمال نامہ میں تسلسل کے ساتھ نیکیاں لکھی جارہی ہیں۔ اعتکاف حقیقت میں اللہ جل شانہ کے در پر جا کر بیٹھ جانا ہے تا کہ اللہ کی رضا اور خوشنودی بندہ کو حاصل ہو جائے۔

مسئلہ اعتکاف بیٹھنے کے لئے عورت کو شوہر کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔

(۳۲) دوزخ سے دوری

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : مَنِ اعْتَکَفَ یَوْمًا اِبْتِغَاءَ وَجْہِ اللّٰہِ جَعَلَ اللّٰہُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ النَّارِ ثَلٰثَ خَنَادِقَ اَبْعَدَ مِمَّا بَیْنَ الْخَافِقَیْنِ ۔ الترغیب ج ۲، ص ۳۲۴، ۳۲۵

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے واسطے ایک دن کا اعتکاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں آڑ فرما دیتا ہے۔ جن کی چوڑائی آسمان اور زمین کی درمیانی مسافت سے زیادہ ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں اللہ کی رضا کے واسطے اخلاص کے ساتھ اعتکاف کرنے والے کو جہنم سے حفاظت کا وعدہ ہے بشرطیکہ اللہ کی رضا کے واسطے ہو اس میں اخلاص ہو، ریا کاری اور شہرت سے پرہیز ہو۔

مسئلہ بیوی جب شوہر کی اجازت سے اعتکاف بیٹھ جائے تو پھر خاوند کے لئے جائز نہیں کہ وہ بیوی سے ہم بستری کرے۔

(۳۳) گناہوں کی معافی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ ط مشکوۃ ج ۱، ص ۱۷۳

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا (عبادت کے لئے) اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں شب قدر میں ثواب کی نیت سے عبادت کرنے والے کے لئے کتنی بڑی بشارت ہے کہ چند گھنٹے اللہ کی عبادت کرنا سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

مسئلہ تراویح سنت موکدہ ہے مرد اور عورت دونوں لئے ایک ہی حکم ہے۔

(۴۴) ہزار مہینوں سے افضل رات

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ

مشکوۃ ج ۱، ص ۱۷۳

ترجمہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تمہارے اوپر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا گویا وہ ساری خیر سے محروم رہ گیا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں ایک رات کی عبادت ہزار مہینوں سے زیادہ افضل قرار دی گئی ہے۔ اور قرآن کریم کی ایک پوری سورت اسی مضمون کو بیان کر رہی ہے سچ فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے جو اس رات سے محروم رہ گیا وہ ہر قسم کی خیر سے محروم رہ گیا۔

مسئلہ اگر کسی شخص کی عشاء کی جماعت فوت ہو گئی تو وہ اکیلا فرض پڑھ کر تراویح کی جماعت میں شامل ہو سکتا ہے۔

۳۵ لیلۃ القدر کی تلاش

قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: تَحَرَّوْا لَیْلَةَ الْقَدْرِ فِی الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ط البخاری ج۱، ص ۲۷۱

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے اخیر عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

تشریح حدیث مذکورہ میں شب قدر کو آخری عشرہ اور اس کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کا حکم دے کر آسانی پیدا فرما دی کہ چند راتیں جاگ کر اللہ کی عبادت کرنے سے کم و بیش 83 برس کی عبادت کا ثواب دیا جا سکتا ہے اللہ ہمیں اس کی قدر اور ان راتوں کی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مسئلہ کسی وجہ سے تراویح فوت ہو جانے پر اس کی قضا لازم نہیں ہے۔

(۳۶) بہترین دعا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : اِنْ وَجَدْتَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قُلْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط سنن ابن ماجه ص ۲۷۳

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اگر تم لیلۃ القدر کو پاؤ تو دعا کرو! اے اللہ تو بے شک معاف کرنے والا ہے۔ معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرمادے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں شب قدر کے بارے میں خصوصیت سے ایک دعا کا ذکر فرمایا جس کے ترجمہ پر غور فرمائیں یہ ہر قسم کی خیر کو جمع کر رہا ہے اس رات میں کثرت سے دعائیں تلاوت، نوافل، استغفار اور درود شریف کا پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

مسئلہ دانتوں سے نکلنے والا خون نگل لینا بشرطیکہ وہ لعاب دہن سے کم ہو اور اس کا ذائقہ بھی منہ میں نہ آئے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

۳۷ مزدور کی مزدوری

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : يُغْفَرُ لَهُمْ فِيْ اٰخِرِ لَيْلَةٍ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَهِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ الْعَامِلَ اِنَّمَا يُوَفّٰى اَجْرُهٗ اِذَا قَضٰى عَمَلَهٗ ط

کنزالعمال ج۸، ص ۴۷۱، ۴۷۲

ترجمہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی مغفرت ہوتی ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ کیا یہ شب قدر ہے فرمایا نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دی جاتی ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں رمضان کی آخری رات یعنی لیلۃ العید کو انعام کی رات قرار دیا گیا کہ اس رات کو روزہ رکھنے اور تراویح پڑھنے والوں کے لئے اس قدر بشارت ہے کہ آج اس محنت کے مکمل ہونے پر حق جل شانہ کی طرف سے بھرپور اجر اور ثواب کی نوید سنائی جارہی ہے۔ اللہ جل شانہ رمضان کا مہینہ ہم سب کے لئے جہنم سے خلاصی اور جنت کے حصول کا ذریعہ بنائے (آمین)

مسئلہ اپنے لعاب دہن کو نگل لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔

(۳۸) حضرت جبرائیل علیہ السلام کی دعا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : اِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَائِيْلُ فِيْ كَبْكَبَةٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ يُصَلُّوْنَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ۔

مشکوۃ ج ۱، ص ۱۸۲

ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر میں حضرت جبرائیل ملائکہ کی ایک جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور اس شخص کے لئے جو کھڑے یا بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہا ہو دعائے رحمت کرتے ہیں۔

تشریح حدیث مذکورہ میں شب قدر کے بارے میں کس قدر بشارت ہے ان لوگوں کے لئے جو کھڑے اور بیٹھے اللہ کا ذکر کریں تو جبرائیل امین ان کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں شب قدر میں قرآن کی تلاوت درود شریف، استغفار، جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ کثرت سے مانگیے ساتھ ہی ساتھ جتنی کثرت سے پڑھا جاسکے کلمہ طیبہ کا ورد ضرور کیجئے۔ شب قدر میں لا الٰہ الا اللہ کا ورد حسنِ خاتمہ کا ذریعہ ہے۔

مسئلہ حلق میں بلا اختیار دھواں گرد وغبار یا مکھی وغیرہ کے چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(۳۹) فرضیت صدقہ فطر

عَنِ النَّبِیِّ ﷺ: اَنَّهٗ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِیْرٍ اَوْ تَمْرٍ عَلَى الصَّغِیْرِ وَالْكَبِیْرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوْكِ

البخاری ج ۱، ص ۲۰۴

ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور صدقہ فطر مقرر فرمایا۔

تشریح حدیث مذکورہ میں تقریباً ۶ کلو کھجور کا ذکر فرمایا ہے۔ جس میں اس بات کی طرف حکم فرمایا گیا کہ جہاں دو کلو آٹا یا اس کی قیمت دینا فطرانہ بنتا ہے۔ وہاں اہل ثروت حضرات کو کھجور صدقہ فطر میں دینے کی طرف رغبت دلائی گئی ہے کہ یہ بھی سنت ہے۔

مسئلہ صدقہ فطر کا مصرف وہی ہے جو زکوۃ کا مصرف ہے۔

۴۰ غرباء پر خصوصی شفقت

اِنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم : فَرَضَ زَکٰوۃَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ۔

الترغیب ج۲، ص ۳۳۳

ترجمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو لغو اور بیہودہ بات سے روزہ کو پاک کرنے کے لئے مقرر فرمایا ہے۔

تشریح حدیث مذکورہ میں صدقہ فطر کو روزے میں ہر قسم کی کمی اور کوتاہی کو صاف کرنے کا ذریعہ فرمایا گیا ہے اور ساتھ ہی اس میں یہ درس ہے کہ عید کی خوشی کے موقع پر غرباء اور مساکین کو اپنی اس خوشی میں شامل کرنے کے لئے صدقہ فطر واجب قرار دیا ہے۔

مسئلہ صدقہ فطر کا ادا کرنا واجب ہے اور نماز عید ادا کرنے سے پہلے دینا مستحب ہے۔